© rasailojaraid.com

ایک جذبہ کے تحت کیا ہے اور یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ امیر المومنین، ایک سنبول (symbol) بن چکے ہیں، ایک شخص کا نام نہیں اور اللہ تعالیٰ نے افغانستان میں آپ کے سے اسلامی نظام قائم کیا جس میں دارالعلوم کے طلباء کا عظیم حصہ ہے تو اللہ پاک نے دارالعلوم کو جہاد کی بڑی عزت دی :اور دارلعلوم کے ہزاروں طلباء نے قربانی دی ہے اور شہید بھی ہوئے ہیں۔ ان تمام امور کا مثبت ثمرہ امیر المومنین ملا محمد عمر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ جنہوں نے ایک اسلامی نظام قائم کیا۔ تو ہم اعزاز سمجھتے ہیں کہ دارالعلوم ان کو ایک اعزازی ڈگری عطا کرے جسے دنیا میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی جاتی ہے۔ لیکن یہ ایک طریقہ ہے کہ ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ مولانا محمد عمر کا یہ اعزاز تمام علماء کی خدمات کا اعتراف ہے۔ انکو دورہ حدیث کا موقع نہیں ملا۔ البتہ دارالعلوم حقانیہ کے کئی حقانی فضلاء سے ابتدائی درجات میں گویا یہ دارالعلوم کے استفادہ کا موقعہ ملا۔ اساتذہ کا اعتماد ہے کہ اصل علم تو عمل جہاد ہے نور تعلق مع اللہ ہے اور دنیا کو اسلامی نظام دینا ہے۔ وصلی اللہ علی النبی الامی والہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیراً۔

حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کا خطاب

الحمدلله جل وعلیٰ : والصلوة والسلام علی خاتم الانبیاء : وعلیٰ اله واصحابه شموس الفضل واعلام الهدی اما بعد قل هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون: قال النبی صلی الله علیه وسلم : العلماء ورثه الانبیاء : وان الانبیالم یور ثوا دیناراًولا درهماً بل ورثوالعلم فمن اخذه اخذ بحظ وافر۔

میرے قابل صد احترام علماء کرام : شیوخ الحدیث اور شیوخ التفسیر۔ اور دور دور سے آئے ہوئے معزز مہمانان کرام! اللہ پاک آپ حضرات کے آنے کو خیر وبرکت کا ذریعہ بنائے، طلباء کے ختم بخاری کو اللہ پاک اس ملک میں اسلامی نظام کے لانے کا پیش خیمہ بنائے۔ اور میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو قلبی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ حضرت امیر المومنین ملا محمد عمر حفظه الله وایده بنصره من عنده کو عالمی فخری سند عطا کی۔ یقیناً وہ اس سند کے مستحق ہیں۔ ایسا عظیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجاہد کہ اسکے آنے سے اللہ پاک نے سولہ سال کی مسلسل جہاد کے ثمرات کو زندہ کیا۔ ایسا عالم ہزاروں عالموں پر بھاری ہے : ولیس علی اللہ بمستنکر : ان یجمع العالم فی واحد دارالعلوم ایک جہاد کی مرکز ہے۔ ہمارے شیخ ومربی حضرت مولانا عبدالحق ؒ نے ساری زندگی جہاد کا درس دیا۔ شاگردوں کو فرماتے تھے کہ ایسا وقت آئے گا کہ اللہ تعالی آپکے ہاتھوں میں زمام اقتدار دے گا، انشاء اللہ آپ قاضی ہونگے ، مفتی ہونگے گورنر ، وزیراعظم ، وزیر اور مشیر بھی ہنیں گے تو بعض طلباء مسکراتے تھے کہ یہ حضرت الشیخ "کیا فرماتے ہیں؟ لیکن اصل بات یہ تھی کہ اتقوا فراسة المومن فانه ینظر بنوراللہ، اور قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید

آج الحمدللہ حضرت الشیخؒ کے شاگرد (تحریک طالبان) حقیقی معنی میں افغانستان میں برسر اقتدار ہیں اور انہوں نے دنیا کی واحد مکمل آزاد اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی ہے۔ اور دنیا بھر کی عالمی طاغوتی قوتوں کے ساتھ نبرد آزما ہیں۔ یہ سب دارالعلوم حقانیہ اور حضرت شیخ کی کرامات اور دعائیں ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ اور دیگر مدارس اسلامیہ کی طرف آج دنیا بھر کی کفریہ طاقتیں اکھٹی ہو چکی ہیں۔ وہ اسلامی مدارس کے بڑھتے ہوئے کردار کو ختم کرنا چاہتے ہیں اس مقصد کے لئے انہوں نے سابق وزیراعظم نواز شریف اور اسکے بھائی کو استعمال کرنا چاہا لیکن الحمدللہ خدا نے ان سازشی عناصر کو اپنی سازشوں سمیت نیست ونابود کر دیا۔ تحریک طالبان پر بھی انہوں نے دہشگردی کا الزام عائد کیا۔ جب افغان سفیر مولانا سعید الرحمان حقانی نے میاں برادران کو صحیح صورت حال سے آگاہ کرنے کیلئے وقت مانگا تو ان متکبر اور زمانہ حال کے فرعونوں نے رعونیت سے کہا کہ ہمارے پاس تمہارے لئے کوئی وقت نہیں تو خدا نے کہا کہ اب تمہارے لئے بھی میرے پاس وقت نہیں۔ اور انکو ذلت اور حقارت کیساتھ اقتدار سے باہر پھینک دیا۔ ہماری دعا ہے کہ موجودہ عسکری قیادت کو اللہ تعالی ملک وملت کی خدمت اور اسلامی نظام نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

میں شمس الاسلام امیر المومنین حضرت مولانا ملا محمد عمر مجاہد مدظلہ اور تحریک طالبان کو دارالعلوم کی اعزازی ڈگری پیش کرنے پر انہیں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

۸

© rasailojaraid.com